# سادات اور علماء میں افضل کون؟

**مجیب:** ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-338

**تاریخ اجراء:** 09 جُمادَی الاُولٰی 1443ھ / 14 دسمبر 2021ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سادات افضل ہیں یا علماء؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَاب

صحیح العقیدہ عالم دین، اگرچہ سیّد نہ ہو، غیر عالم سیّد صاحب سے افضل ہے، کیونکہ فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے علم والوں کے درجات بلند فرمائے ہیں اور علم والوں اور لاعلم لوگوں میں فرق کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ برابر نہیں ہوسکتے، معلوم ہوا کہ علم کی فضیلت، نسب کی فضیلت سے اشرف واعلیٰ ہے، لہٰذا عالمِ دین، غیرِ عالم سیّد سے افضل ہے۔

چنانچہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(وللشاب العالم أن يتقدم على الشيخ الجاهل) ولو قرشياً, قال تعالى: والذين أوتوا العلم درجات) فالرافع هو الله, فمن يضعه يضعه الله في جهنم“ ترجمہ: نوجوان عالم کو بوڑھے جاہل سے مقدم رکھا جائے گا، اگرچہ وہ (غیرِ عالم شخص) قریشی ہو۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عالموں کے درجے بلند فرمائے گا۔ چونکہ بلندی عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے، تو جو اس کو گھٹائے گا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں ڈالے گا۔

اس کے تحت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”لانه افضل منه“ ترجمہ: (عالم، جاہل سے اس لیے مقدم ہے)، کیونکہ وہ اس سے افضل ہے۔ (ردالمحتار علی الدرلمختار، جلد 10، صفحہ 522، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ“ ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔ (پ 23 الزمر 9) يَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ترجمہ کنزالایمان: اللہ (عَزَّوَجَلَّ) تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔ (پ 28

المجادلۃ 11)(یہ آیات کریمہ ذکر کرنے کے بعد امام اہلسنت علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں): ”تو عند اللہ فضلِ علم فضلِ نسب (یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک علم کی فضلیت و مرتبہ، نسب کے فضل و مرتبہ) سے اشرف و اعظم ہے۔ یہ میر (سیّد) صاحب کہ عالم نہ ہوں اگرچہ صالح ہوں آج کل کے عالم سنی صحیح العقیدہ کے مرتبہ کو شرعاً نہیں پہنچتے۔ (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ 274-275، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی فیض رسول میں ہے: ”اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک عالم دین، اگرچہ سید نہ ہو، ایسے سید سے افضل ہے، جو عالم نہ ہو۔ (فتاوی فیض رسول، جلد2، صفحہ 676، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net